

بالوں کو کن کلرز کے ساتھ ڈائی کیا جاسکتا ہے ؟
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نائجیریا میں رہتا ہوں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا مرد اپنے بالوں کو سیاہ رنگ سے ڈائی کر سکتے ہیں اور کیا کسی حدیث میں یہ لگانا منع ہے اور کون سے رنگ مرد داڑھی یا سر پر لگا سکتے ہیں ؟

سائل: ابوبکر (نائجیریا)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثَّوْرَ وَالصَّوَابَ

مردوں کے لیے داڑھی یا بالوں کو سیاہ رنگ کے ساتھ ڈائی کرنا جائز نہیں ہے اور سیاہ رنگ سے بالوں کو ڈائی کرنے اور سیاہ خضاب لگانے کی ممانعت احادیث میں وارد ہوئی جیسا کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے والد ابو قحافہ کی داڑھی کو سپید دیکھ کر فرمایا: "غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ" اس کو کسی شئی (سرخ مہندی) سے تبدیل کرو اور سیاہ مہندی سے بچو۔

(صحیح مسلم، کتاب الزینۃ، باب استحباب الخضاب

الشیب بصفۃ، الحدیث ۲۱۰۲، ص ۱۱۶۴)

اور حضور پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَى مَنْ يَخْضُبُ بِالسَّوَادِ" بے شک اللہ تعالیٰ ایسے شخص کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا جو سیاہ مہندی بالوں پر لگاتا ہے۔"

(کنز العمال جلد 6 ص 671)

اور حدیث میں آیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مَنْ خَضَّبَ بِالسَّوَادِ سَوَّدَ اللَّهُ وَجْهَهُ، يَوْمَ الْقِيَمَةِ جو سیاہ خضاب کرے اللہ تعالیٰ روز قیامت اس کا منہ کالا کریگا۔

(مجمع الزوائد، کتاب اللباس، باب ما جاء فی الشیب، حدیث ۸۸۱۴، ج ۵، ص ۲۹۳)

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: الصُّفْرَةُ خِضَابُ الْمُؤْمِنِ وَالْحُمْرَةُ خِضَابُ الْمُسْلِمِ وَالسَّوَادُ خِضَابُ الْكَافِرِ "زرد خضاب مومن کا ہے اور سرخ خضاب مسلم کا اور سیاہ خضاب کافر کا۔

(مجمع الزوائد، کتاب اللباس، باب ما جاء فی الشیب، حدیث ۸۸۱۵، ج ۵، ص ۲۹۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور پر نور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "الصفرة خضاب المومن الحمرۃ خضاب المسلم والسواد خضاب الکافر" پیلا رنگ مومن لگاتا ہے اور سرخ مہندی مسلمان اور کالی مہندی کافر لگاتا ہے۔

(المستدرک للحاکم جلد 3 ص 526)

اس حدیث پاک سے پتا چلا کہ پیلا رنگ اور سرخ رنگ بالوں کو لگانا جائز ہے۔ جبکہ کالا رنگ لگانا منع ہے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں :

سیاہ خضاب۔۔ خواہ نیل و حنا مخلوط خواہ کسی چیز کا سوا مجاہدین کے سب کو مطلقاً حرام ہے۔ اور صرف مہندی کا سرخ خضاب یا اس میں نیل کی کچھ پتیاں اتنی ملا کر جس سے سرخی میں پختگی آجائے اور رنگ سیاہ نہ ہونے پائے سنت مستحبہ ہے۔ شیخ محقق علامہ عبدالحق محدث دہلوی قدس سرہ الشریف اشعة اللمعات شرح مشکوٰۃ شریف میں فرماتے ہیں: "خضاب بسواد حرام ست و صحابہ و غیرہم خضاب سرخ می کردند گاہے زرد نیز "سیاہ خضاب لگانا حرام ہے صحابہ اور دوسرے بزرگوں سے سرخ خضاب کا استعمال منقول ہے اور کبھی کبھار زرد رنگ کا خضاب بھی ۔

(فتاویٰ رضویہ ج 23 ص 484/ اشعة اللمعات شرح مشکوٰۃ کتاب اللباس باب الترجل نوربہ رضویہ سکھر ۳/ ۵۶۹)

وَاللّٰهُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 22-10-2018

QASIM

Which colours can we dye our hair?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: I live in Nigeria and wish to ask whether men are allowed to dye their hair black. Has this been prohibited in Hadīth, and which colours can men dye their head hair and beard?

Questioner: Abu Bakr from Nigeria

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بعون الملِك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

It is not permissible for men to apply black coloured dye on their head hair or beard for that matter; dying the hair black and using black dye has been prohibited in Hadīths. Just as it is narrated by Sayyidunā Jābir, may Allāh be pleased with him, that the Noble Prophet ﷺ saw Sayyidunā Abū Bakr Siddīq's, may Allāh be pleased with him, father - Abū Qahāfah - with a white beard and said,

"غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ واجْتَنِبُوا السَّوَادَ"

"Change it with something (i.e. red henna) and avoid black."

[Sahīh Muslim, pg 1164, Hadīth no 2102]

Furthermore, the Respected Messenger of Allāh ﷺ stated,

"إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَا يَنْظُرُ إِلَى مَنْ يَخْضُبُ بِالسَّوَادِ"

"Without doubt, Allāh Almighty does not mercifully look towards the person who applies black dye on his hair."

[Kanz al-'Ummāl, vol 6, pg 671]

It has also been mentioned in Hadīth that the Noble Prophet ﷺ has stated,

مَنْ خَضَّبَ بِالسَّوَادِ سَوَّدَ اللَّهُ وَجْهَهُ، يَوْمَ الْقِيَمَةِ

"Whosoever dyes his hair black, Allāh Almighty will darken his face on the Day of Judgement."

[Majma' al-Zawā'id, vol 5, pg 293, Hadīth no 8814]

In addition, the Noble Prophet ﷺ has also stated,

"الْصُّفْرَةُ خِضَابُ الْمُؤْمِنِ وَالْحُمْرَةُ خِضَابُ الْمُسْلِمِ وَالسَّوَادُ خِضَابُ الْكَافِرِ"

"Yellow dye is for believers, red dye is for Muslims and black dye is for non-Muslims."

[Majma' al-Zawā'id, vol 5, pg 293, Hadīth no 8815]

It is narrated by Sayyidunā 'Abdullāh Ibn 'Umar, may Allāh be pleased with him, that the Master of mankind, the Intercessor of the Day of Judgement, the Noble Prophet ﷺ stated,

"الْصُّفْرَةُ خِضَابُ الْمُؤْمِنِ الْحُمْرَةُ خِضَابُ الْمُسْلِمِ وَالسَّوَادُ خِضَابُ الْكَافِرِ"

"Believers use yellow dye, Muslims use red dye and non-Muslims use black dye."

[al-Mustadrak li al-Hākim, vol 3, pg 526]

From this blessed Hadīth, one comes to know that yellow and red hair dyes are allowed. Whereas, black is prohibited, just as Sayyidī Āla Hazrat Imām Ahmad Razā Khān, upon whom be infinite mercies, states that, black dye - regardless of whether from a mix of indigo [leaves] and henna, or something else - is generally harām [unlawful] except for those who go to battle. Only red dye from henna or mixing some indigo leaves which increases its redness & and there not being any black colour is sunnah mustahabbah.

Shaykh 'Abdul Haq Muhaddith al-Dihlawī, may Allāh sanctify his soul, states in Ashi"ah al-Lam'āt Sharh Mishkāh, that it is harām [unlawful] to apply black dye; the use of red dye is established from the blessed companions and other pious personalities, and also sometimes the use of yellow dye.

[Ashi"ah al-Lam'āt Sharh Mishkāh, vol 3, pg 569]

[Fatāwā Ridawīyyah, vol 23, pg 484]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali